© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشارات

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حدیث میں آیا ہے:

جاء رجل الی النبی صلعم فقال الرجل یقاتل للمغنم، والرجل یقاتل للذکر، والرجل یقاتل لیری مکانہ، فمن فی سبیل اللہ؟ قال من قاتل لتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا فھو

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا کہ کوئی آدمی اسلیے لڑتا ہے کہ اسے مال ہاتھ آئے۔ کوئی اسلیے لڑتا ہے کہ اسکی ناموری ہو۔ کوئی اسلیے لڑتا ہے کہ اسکو ممتاز مرتبہ حاصل ہو۔ ان میں سے کس کی جنگ فی سبیل اللہ ہے؟ فرمایا فی سبیل اللہ تو صرف اسکی جنگ ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

في سبيل الله۔

جو اسلیے لڑے کہ خدا ہی کا کلمہ بلند ہو۔

دوسری حدیث میں ہے:

جاء رجل الی النبی صلعم فقال یارسول اللہ ما القتال فی سبیل اللہ فان احدنا یقاتل غضبا و یقاتل حمیۃ؟ فرفع الیہ راسہ فقال من قاتل لتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا فھو فی سبیل اللہ۔

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ، وہ کونسی لڑائی ہے جو اللہ کی راہ میں ہو؟ ہم میں سے کوئی تو جوش انتقام میں لڑتا ہے اور کوئی حمیت قومی کے جذبے سے۔ یہ سن کر آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا جس نے جنگ اسلیے کی کہ اللہ ہی کا بول بالا ہو، بس اسکی جنگ راہ خدا میں ہے۔

اس کے برعکس جو شخص انسانوں کا بول بالا کرنے کے لیے لڑے، اور اس لیے جنگ کرے کہ کچھ انسان دوسرے انسانوں کے مقابلہ میں اپنی اغراض کامیابی کے ساتھ پوری کریں، اسکے حق میں رسول خدا کا ارشاد ہے:

یجیء الرجل آخذا بید الرجل فیقول ان ھذا قتلنی فیقول اللہ لم قتلتہ فیقول لتکون العزۃ لفلان فیقول انھا لیست لفلان فیبوء باثمہ

قیامت کے روز ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئیگا اور خدا سے عرض کریگا کہ اس نے مجھے قتل کیا تھا۔ خدا پوچھیگا تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ کہیگا اسلیے کہ فلاں کی عزت اور برتری قائم ہو۔ خدا جواب دیگا کہ عزت اور برتری اس فلاں کا حق تو نہ تھی۔ پھر اس مقتول کے گناہوں کا بوجھ اس قاتل پر لاد دیا جائیگا۔

© rasailojaraid.com